O

رک جا، آگے مت جا، آنچل جل جائے گا
اس امرت دھارے سے چھاگل جل جائے گا

سب اپنے اپنے اعمال کے بدلے گروی
آج جو آگ لگائے گا، کل جل جائے گا

قلب کی آتش کو ہر گام پہ یوں مت بھڑکا
تیرا من جنگل ہے، جنگل جل جائے گا

https://emad-ahmad.com/

دیکھو بٹیا جذبوں کی حدت کو سمجھو
اشک بہیں گے، سارا کاجل جل جائے گا

تنہائی اچھی ہے ایسے ہنگامے سے
جس میں ماں بہنوں کا آنچل جل جائے گا

اپنے اندر کا موسم باہر بھی ہوا تو
ساون آگ جنے گا، بادل جل جائے گا

شاہ کی شاہی بھی، وزراء کی عیاری بھی
قاتل تو کیا، پورا مقتل جل جائے گا

کوئی عماد احمد سے کچھ امید نہ رکھے
بل نہیں نکلیں گے گو کمبل جل جائے گا

https://emad-ahmad.com/